157

(۲)

میرے کچھ سوال ہیں ،برائے مہربانی ان کے جواب عنایت فرمادیں

1:مفتی صاحب جس پر حج فرض نہ ہو وہ عمرہ کیلئے چلا جائے توکیا اس پر حج فرض ہوجاتا ہے؟

2:کیا عورت احرام کی حالت میں ایسے جوتے یا موزے پہن سکتی ہے جس میں سارا پاؤں چھپ جائے؟

3:ایک شخص کی ساری آمدنی حرام ہے ،وہ صاحبِ استطاعت ہے،لیکن اس حرام آمدنی کے علاوہ اس کے پاس پیسے نہیں،کیا اس پر حج فرض ہے ،کیا ایسا کرنا درست ہے کہ وہ کسی سے قرض لے کر حج کرلے،پھر اپنی آمدنی سے قرض ادا کردے؟

4: مسافر کے لیے جمعہ کی نماز کے دوران کسی مجبوری یا عذر کی وجہ سے طوافِ زیارت کی اجازت ہے یا نہیں؟

عبد اللہ احسان
03216438936
نزد مبارک مسجد سیالکوٹ

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًاومصليًا

(۱)۔۔۔ جس شخص پر حج فرض نہ ہو صرف عمرہ کرنے سے اس پر حج فرض نہیں ہوتا، البتہ ایسا شخص حج کے مہینوں (شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے پہلے دس دن) میں مکہ مکرمہ یا میقات پر موجود ہو اور اس کے پاس ایام حج تک قیام وطعام کا خرچہ بھی موجود ہو اور کم از کم عرفات تک پیدل جانے کی استطاعت بھی رکھتا ہو، اور اس سے پہلے اس نے فرض حج ادا نہ کیا ہو، تو ایسے شخص پر حج فرض ہو جاتا ہے (ماخذہ التبویب ۳۴۰/۴۷)

(۲)۔۔۔ !پہن سکتی ہے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) - (۲ / ۴۹۰)

(وخفين إلا أن لا يجد نعلين فيقطعهما أسفل من الكعبين) عند معقد الشراك(قوله وخفين) أي للرجال فإن المرأة تلبس المخيط والخفين كما في قاضي خان قهستاني

(۳)۔۔۔ صورتِ مسئولہ میں مذکورہ شخص کی ساری آمدنی اگر حرام ہے تو اس پر حج فرض نہیں ہے، البتہ کسی غیر مسلم سے قرض لیکر حج فرض کی نیت سے حج ادا کرنے سے حج ادا ہو جائے گا، لیکن اس شخص پر حرام آمدنی کے ذرائع چھوڑ کر حلال آمدنی کے ذرائع کو اختیار کرنا لازم ہے۔

غنية الناسك ص۲۲،۲۱

ولا بمال حرام،ولو حج به سقط عنه الفرض،لكنه لاتقبل حجته كما ورد فى الحديث،ولا تنافى بين سقوطه عدم قبوله فلا يثاب لعدم القبول،ولايعاقب عقاب تارك الحج،كما اذا صلى فى ارض غصب او ثوب حرير او نحو ذالك والحيلة لمن ليس معه الا مال حرام او فيه شبهة ان يستدين للحج من مال حلال ليس فيه شبهة ويحج به،ثم يقضى دينه من ماله،ذكره قاضى خان

(۴)۔۔۔ یہ سوال واضح نہیں ہے، مجبوری اور عذر کیا ہے، اسکی وضاحت کرنے کے بعد ہی جواب دیا جا سکتا ہے۔ واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

دار الافتاء
فتوی نمبر ۲۰۷۴/۸۸
مورخہ ۱۴۴۰/۸/۲۱
۲۰۱۹/۴/۲۷

محمد اویس
محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۶/ شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ
۲۲/اپریل/۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
بندہ عبد الرؤف
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۱۷/ شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ
۲۳/اپریل/۲۰۱۹ء

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۱۴۴۰/۸/۱۹

مفتی

Scanned by CamScanner